سوال

خالہ سے زنا کرنے کے سبب اپنے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بھانجا اپنی خالہ سے زنا کرلے تو کیا خالہ کا اپنے شوہر سے نکاح ٹوٹ جائے گا، اور اگر بھانجا بھی شادی شدہ ہو تو کیا اس کا اپنی بیوی سے نکاح ٹوٹ جائے گا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زنا کبیرہ گناہ اور ذلت آمیز عمل ہے۔ یہ معاشرے کی تباہی و بربادی کا سبب ہے۔ اسی وجہ سے اسلام نے اس فعل قبیح و شنیع کے خلاف حدود مقرر کی ہیں۔ ماں، بہن، خالہ اور بیٹی کی عصمت ریزی زنا کی قباحت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ محرمات ِابدیہ (جن عورتوں سے نکاح حرام ہے) سے زنا کرنا اخلاقی پستی کی انتہا ہے۔ اس کی سزا تو عام عورتوں سے زنا کرنے سے بھی زیادہ ہونی چاہیے۔ ایسے شخص کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔ ایسا کرنے والے شخص کو توبہ کرنی چاہئے اور اللہ تعالی سے کثرت کے ساتھ استغفار کرنا چاہئے۔

لیکن اگر کسی نے خالہ سے زنا جیسے جرم شنیع کا ارتکاب کیا ہو تو اس سے نکاح باطل نہیں ہوتا، نہ خالہ کا اور نہ ہی بھانجے کا۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ حرام عمل سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لا یحرم الحرام الحلال» سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب لا یحرم الحرام الحلال، رقم الحدیث: 2015

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی